حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم:

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ:

کیا فرماتے ہیں مفتیانِ کرام درج ذیل مسائل کے بارے میں:

1) ایک شخص کا نچلا حصہ مفلوج ہے، وضو کیلئے تمام اعضاء علاوہ پیر دھونے پر قادر ہے، پیر دھلوانے کیلئے دوسرے کی ضرورت ہوتی ہے، بسا اوقات کوئی دوسرا آدمی موجود نہیں ہوتا، آیا ایسی صورت میں تیمم کر سکتا ہے؟

2) اسی طرح اس شخص کو عذرِ مذکور کے سبب قبلہ کی طرف رخ کرنے میں دوسرے شخص کی ضرورت ہوتی ہے، بسا اوقات کوئی موجود نہیں ہوتا اور رخ قبلہ کے علاوہ دوسری طرف ہوتا ہے، آیا ایسی صورت میں قبلہ کی طرف رخ کرنا ضروری ہے؟ یا بعض طرف بھی رخ ہو نماز پڑھ لے؟

لقمان فراز بن سرفراز احمد
0301-3966205
انصار کالونی، رشی گھاٹ
حیدر آباد

دار الافتاء
فتویٰ نمبر 23/1624
جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامدا و مصلیا

(۱)۔۔۔ شخصِ مذکور کو چاہیے کہ جس وقت گھر والے موجود ہوں اس وقت ہی وضو کا اہتمام کر لے، لیکن اگر کسی وقت گھر کا کوئی فرد یا خادم موجود نہ ہو اور خود بھی کسی طریقہ سے پیر دھونے پر قادر نہ ہو اور کسی کا انتظار کرنے میں نماز کے فوت ہو جانے کا اندیشہ ہو تو اس صورت میں شخصِ مذکور تیمم کر کے نماز ادا کر سکتا ہے۔

الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) – (1 / 232)

(من عجز) مبتدأ خبره تيمم (عن استعمال الماء) المطلق الكافي لطهارته لصلاة تفوت إلى خلف (لبعده) ...(أو لمرض) يشتد أو يمتد بغلبة ظن أو قول حاذق مسلم ولو بتحرك، أو لم يجد من توضئه، فإن وجد ولو بأجرة مثل وله ذلك لا يتيمم في ظاهر المذهب كما في البحر...(تيمم) لهذه الأعذار كلها

(۲)۔۔۔ اگر مذکورہ شخص اپنی پوری کوشش کے باوجود ناقابلِ برداشت تکلیف اٹھائے بغیر قبلہ رخ ہونے پر قادر نہیں ہے اور نہ کوئی ایسا شخص موجود ہے جو اس کا رخ قبلہ کی طرف کر سکے اور کسی کا انتظار کرنے میں نماز کے فوت ہو جانے کا اندیشہ ہے تو اس صورت میں اس شخص کے لیے جس طرف بھی رخ ہو نماز پڑھ لینا جائز ہے۔ البتہ شخصِ مذکور کو اس بات کا اہتمام پہلے سے کرنا چاہیے کہ جب دوسرے لوگ گھر میں موجود ہوں تو ان کے ذریعہ اپنا رخ قبلہ کی طرف کر لے تاکہ نماز کے وقت پریشانی نہ ہو۔

الدر المختار – (1 / 432)

(وقبلة العاجز عنها) لمرض وإن وجد موجها عند الإمام أو خوف مال: وكذا كل من سقط عنه الأركان (جهة قدرته) ولو مضطجعا بإيماء لخوف رؤية عدو ولم يعد لأن الطاعة بحسب الطاقة

الفتاوى الهندية – (1 / 63)

مَرِيضٌ صَاحِبُ فِرَاشٍ لَا يُمْكِنُهُ أَنْ يُحَوِّلَ وَجْهَهُ وَلَيْسَ بِحَضْرَتِهِ أَحَدٌ يُوَجِّهُهُ يُجْزِيهِ صَلَاتُهُ إلَى حَيْثُمَا شَاءَ. كَذَا فِي الْخُلَاصَةِ وَكَذَا إذَا كَانَ يَجِدُ مَنْ يُحَوِّلُهُ وَلَكِنْ يَضُرُّهُ التَّحْوِيلُ. هَكَذَا فِي الظَّهِيرِيَّةِ...................... واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

(مہر: دار الافتاء ... فتویٰ نمبر ۲۳/۱۶۲۳ ... جامعہ دار العلوم کراچی)

جنید احمد خان

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۱۴/رجب/۱۴۳۵ھ

۱۴/مئی/۲۰۱۴ء

الجواب صحیح

(دستخط) ۱۴/۷/۱۴۳۵ھ

(مہر)

الجواب صحیح

(دستخط)

محمد عبد المنان عفی عنہ

نائب مفتی جامعہ دار العلوم کراچی

۱۴/رجب/۱۴۳۵ھ